حکومتِ پاکستان

(ریونیو ڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد، 21 مئی، 2025

## نوٹیفکیشن

S.R.O. 862 (I)/2025 کسٹمز رولز، 2001 میں حسبِ ذیل مجوزہ ترامیم کی جارہی ہیں، جنہیں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کسٹمز ایکٹ، 1969 ( IV آف 1969)

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کی دفعہ 50، فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 کی دفعہ 40، اور انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 ( XLIX آف 2001) کی دفعہ 237 کے تحت اختیار کردہ اختیارات کے ذریعے نافذ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ ترامیم ان تمام افراد کی معلومات کے لیے شائع کی جاتی ہیں جو ان سے متاثر ہو سکتے ہیں، اور دفعہ 219 کی ذیلی دفعہ (3A) کے تحت اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر کسی کو ان ترامیم پر اعتراضات یا تجاویز ہوں تو وہ سات (7) دن کے اندر فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو غور کے لیے ارسال کر سکتے ہیں۔ مقررہ مدت کے اندر موصول ہونے والی کوئی بھی تجویز یا اعتراض بورڈ کے زیرِ غور لایا جائے گا۔

### مجوزہ ترامیم

مذکورہ قواعد میں:

(i) قاعدہ 874 کی ذیلی قاعدہ (1) کی شق (i) میں لفظ "سال" کے بعد درج ذیل عبارت شامل کی جائے:

"ریاستی ملکیتی دفاعی پیداوار کے ادارے (DPEs) اور ان کی مکمل طور پر ملکیتی تجارتی ذیلی کمپنیاں، جو دفاعی پیداوار ڈویژن کی طرف سے مینوفیکچرنگ، ری بلڈنگ، معائنہ، دیکھ بھال، مرمت، اوورہال، اپ گریڈیشن یا ویلیو ایڈیشن، آرمورنگ یا بلٹ پروفنگ کے لیے برآمد کے مقصد سے باقاعدہ طور پر مجاز ہوں، بشرطیکہ ان پٹ اور آؤٹ پٹ اشیاء کی سالانہ مفاہمتی رپورٹ متعلقہ ریگولیٹری کلکٹر کو دفاعی پیداوار ڈویژن کے ذریعے پیش کی جائے۔"

(ii) قاعدہ 877 کی ذیلی قاعدہ (15) میں اختتامی فل اسٹاپ کی جگہ کولن (:) لگائی جائے اور اس کے بعد درج ذیل نیا proviso شامل کیا جائے:

"بشرطیکہ ریاستی ملکیتی دفاعی پیداوار کے ادارے (DPEs) اور ان کی مکمل طور پر ملکیتی تجارتی ذیلی کمپنیاں، جنہیں دفاعی پیداوار ڈویژن سے باقاعدہ منظوری، توثیق اور نوٹیفکیشن حاصل ہو، ان کے لیے ان پٹ۔آؤٹ پٹ ریشو (IOR) مینوفیکچرنگ، ری بلڈنگ، معائنہ، دیکھ بھال، مرمت، اوورہال، اپگریڈیشن، ویلیو ایڈیشن، آرمورنگ یا بلٹ پروفنگ کے لیے دفاعی پیداوار ڈویژن کی جانب سے قائم کردہ ایک کمیٹی طے کرے گی، جس کی سربراہی اس ڈویژن کے ایک سینئر افسر کے سپرد ہوگی اور اس میں تکنیکی دفاعی اور فوجی ماہرین شامل ہوں گے۔ اس کمیٹی میں وہ ادارہ شامل نہیں ہوگا جو EFS کے تحت یہ سہولت حاصل کر رہا ہو تاکہ IOR کا آزادانہ تعین ممکن ہو۔ چیف کلکٹر آف ایکسپورٹس اور IOCO ان DPEs اور دفاعی منصوبوں کے آپریشنز کے دوران کسی بھی تنازعے کو حل کرنے کے مجاز ہوں گے۔"

[C.No.5(7)EP/2019-Pt]

(شاہ فیصل)

سیکرٹری (برآمدی پالیسی)